سوال

(41) کیا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اللہ تعالیٰ کو دیکھا ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اللہ تعالیٰ کو دیکھا ہے؟ (فتاویٰ الامارات: 47)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

راجح بات یہ ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے رب کو اپنی آنکھ سے نہیں دیکھا۔ بلکہ اپنی بصیرت اور دل کے ساتھ دیکھا ہے۔ اس کی صریح دلیل یہ ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے ایک بار سوال کیا گیا:

"هَل رَأَيتَ رَبَّكَ قَالَ نُورٌ أَنَّى أَرَاه"

کہ 'کیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے رب کو دیکھا؟ فرمایا نہیں۔ وہ نور ہے میں اس کو کیسے دیکھ سکتا ہوں۔''

تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے وضاحت فرمادی کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے نور دیکھا کہ جس نے ان کو اللہ تعالیٰ کو دیکھنے سے روک دیا۔ ایک اور حدیث میں ہے:

"حِجَابُهُ النُّورُ"، لَو كَشَفَهُ لَأَحرَقَت سُبُحَاتُ وَجهِهِ، مَا انتَهَى إِلَيهِ بَصَرُهُ مِن خَلقِهِ "

''بے شک اللہ تعالیٰ کا حجاب نور ہے اگر یہ حجاب نہ ہوتا تو اللہ تعالیٰ کے چہرے کے نور سے سب کچھ جل جاتا۔''

یہ دونوں حدیثیں صحیح مسلم میں ہیں۔

بخاری (مع الفتح 8/476) مسلم (1/159) دونوں میں حضرت مسروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی ایک حدیث ہے۔

"حديث عَائِشَةَ عَن مَسرُوقٍ قَالَ: قُلتُ لِعَائِشَةَ يَا أُمَّتَاهُ هَل رَأَى مُحَمَّدٌ صلی اللہ علیہ وسلم رَبَّهُ فَقَالَت (لَقَد قَفَّ شَعرِي مِمَّا قُلتَ، أَينَ أَنتَ مِن ثَلَاثٍ مَن حَدَّثَكَهُنَّ فَقَد كَذَبَ: مَن حَدَّثَكَ أَنَّ مُحَمَّدًا صلی اللہ علیہ وسلم رَأَى رَبَّهُ فَقَد كَذَبَ، ثُمَّ قَرَأَت (لَا تُدرِكُهُ الأَبصَارُ وَهُوَ يُدرِكُ الأَبصَارَ وَهُوَ اللَّطِيفُ الخَبِيرُ)، (وَمَا كَانَ لِبَشَرٍ أَن يُكَلِّمَهُ اللهُ إِلَّا وَحيًا أَو مِن وَرَاءِ حِجَابٍ)؛ وَمَن حَدَّثَكَ أَنَّهُ يَعلَمُ مَا فِي غَدٍ

فَقَدْ كَذَبَ، ثُمَّ قَرَأَتْ (وَمَا تَدْرِي نَفْسٌ مَاذَا تَكْسِبُ غَدًا)؛ وَمَنْ حَدَّثَكَ أَنَّهُ كَتَمَ فَقَدْ كَذَبَ، ثُمَّ قَرَأَتْ (يَأَيُّهَا الرَّسُولُ بَلِّغْ مَا أُنْزِلَ إِلَيْكَ مِنْ رَبِّكَ) الْآيَةَ؛ وَلَكِنَّهُ رَأَى جِبْرِيلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ فِي صُورَتِهِ مَرَّتَيْنِ"

"حديث عَائِشَةَ قَالَتْ: (مَنْ زَعَمَ أَنَّ مُحَمَّدًا رَأَى رَبَّهُ فَقَدْ أَعْظَمَ، وَلَكِنْ قَدْ رَأَى جِبْرِيلَ فِي صُورَتِهِ، وَخَلْقُهُ سَادٌّ مَا بَيْنَ الْأُفُقِ"

حضرت مسروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ام المومنین سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے کہا کہ اے ام المومنین رضی اللہ تعالیٰ عنہا کیا محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے رب کو دیکھا ہے؟ تو فرمانے لگیں کہ میرے رونگٹے کھڑے ہوگئے کہ جو تم نے کہا۔ پھر فرمانے لگے ام المومنین رضی اللہ تعالیٰ عنہا مجھ پر رحم کیجئے اور جلدی نہ کیجئے کہ کیا اللہ تعالیٰ اپنی کتاب میں نہیں فرماتے؟

وَلَقَدْ رَءَاهُ نَزْلَةً أُخْرَىٰ ‎١٣‏ عِندَ سِدْرَةِ الْمُنتَهَىٰ ‎١٤‏ ... سورة النجم

''البتہ تحقیق اس نے اس کو دیکھا ہے دوسری مرتبہ۔ اس سدرۃ المنتہیٰ کے پاس۔''

تو حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرمانے لگیں۔ اس چیز کو سب سے زیادہ میں ہی جانتی ہوں۔ تحقیق اس بارے میں میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال کیا تھا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں نے حضرت جبرئیل علیہ السلام کو اپنی اصل صورت میں دوبارہ دیکھا ہے۔ اس کے چھ سو پر ہیں اور اس نے افق کو ڈھانپ رکھا ہے۔ پھر فرمانے لگیں، تین ایسی چیزیں ہیں جس نے وہ تمھیں بیان کیں۔ تو تحقیق اس نے اللہ پر جھوٹ باندھا۔ جس نے تمھیں یہ بات بتائی کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے رب کو دیکھا ہے تو تحقیق اس نے اللہ پر جھوٹ باندھا۔ پھر یہ آیت نازل فرمائی:

وَمَا كَانَ لِبَشَرٍ أَن يُكَلِّمَهُ اللَّهُ إِلَّا وَحْيًا أَوْ مِن وَرَاءِ حِجَابٍ أَوْ يُرْسِلَ رَسُولًا فَيُوحِيَ بِإِذْنِهِ مَا يَشَاءُ إِنَّهُ عَلِيٌّ حَكِيمٌ ‎٥١‏ ... سورة الشورىٰ

''ناممکن ہے کہ کسی بندہ سے اللہ تعالیٰ کلام کرے مگر وحی کے ذریعہ یا پردے کے پیچھے سے یا کسی فرشتہ کو بھیجے اور وہ اللہ کے حکم سے جو وہ چاہے وحی کرے، بیشک وہ برتر ہے حکمت والا ہے''

اور دوسری یہ آیت تلاوت فرمائی:

لَّا تُدْرِكُهُ الْأَبْصَارُ وَهُوَ يُدْرِكُ الْأَبْصَارَ... ‎١٠٣‏ ... سورة الانعام

''اس اللہ کو لوگوں کی نظریں نہیں پا سکتی حالانکہ وہ اللہ ان نظروں کا ادراک کرلیتا ہے۔''

پھر فرمانے لگیں اور جس نے تمھیں یہ بات بیان کی کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم غیب جانتے ہیں تو تحقیق اس نے بھی اللہ پر جھوٹ باندھا۔ پھر یہ آیت تلاوت فرمائی:

قُل لَّا يَعْلَمُ مَن فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ الْغَيْبَ إِلَّا اللَّهُ ‎٦٥‏ ... سورة النمل

''کہہ دیجئے زمین وآسمان میں غیب کو اللہ کے علاوہ کوئی نہیں جانتا۔''

پھر فرمانے لگیں اور جس نے تمھیں یہ بات بیان کی کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جتنا کچھ اللہ کی طرف سے تبلیغ کے لیے اترا اس میں سے کچھ اس نے چھپایا تو تحقیق اس نے بھی اللہ پر جھوٹ باندھا۔ پھر یہ آیت پڑھی:

يٰاَيُّهَا الرَّسُولُ بَلِّغ مَا اُنْزِلَ اِلَيكَ مِن رَّبِّكَ وَاِن لَّم تَفعَل فَمَا بَلَّغتَ رِسَالَتَهُ... ٦٧ ... سورة المائدة

''اے رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) لوگوں کو پہنچا جتنا کچھ بھی تیری طرف اتارا گیا اگر تو نے ایسا نہ کیا تو تم نے رسالت کا حق ادا نہیں کیا۔''

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ البانیہ

غیب کے مسائل صفحہ:133

محدث فتویٰ